پاکستان میں جمہوریت نہیں بلکہ فیوڈو ڈیموکریسی ہے جو جاگیرداروں اور وڈیروں کیلئے ہے، الطاف حسین

جب تک مڈل کلاس طبقہ سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ اور روشن خیال نوجوان پارلیمنٹ میں نہیں جائیں گے ملک میں تبدیلی نہیں آئے گی اور سچی جمہوریت نافذ نہیں ہوگی

ملک کی معاشی صورتحال انتہائی نازک ہے، قومی خزانہ تقریباً خالی ہو چکا ہے، ملک دیوالیہ ہونے جارہا ہے

طالبانائزیشن کے خلاف ایم کیو ایم کے سوا کوئی سیاسی و مذہبی جماعت آواز بلند نہیں کررہی ہے

میڈیا عوام کو سچائی سے آگاہ کرنے کے بجائے گمراہ کررہا ہے، خودکش حملوں کو امریکی حملوں کا ردعمل قرار دیا جاتا ہے لیکن عوام کو یہ نہیں بتایا جاتا کہ طالبان اسلام کے نام پر خودکش حملے کرکے معصوم شہریوں کو ماررہے ہیں

کراچی کی یونیورسٹیوں، کالجوں اور اسکول کے طلباء وطالبات کے اجتماع سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔8، نومبر 2008ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان میں جمہوریت نہیں بلکہ فیوڈو ڈیموکریسی ہے جو جاگیرداروں اور وڈیروں کیلئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک پاکستان بھر کے مڈل کلاس طبقہ سے تعلق رکھنے والے تعلیم یافتہ اور روشن خیال نوجوان متحد ہوکر پارلیمنٹ میں نہیں جائیں گے ملک میں تبدیلی نہیں آئے گی، ملک ترقی نہیں کرے گا اور سچی جمہوریت نافذ نہیں ہوگی۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کی شب ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی کے تحت کراچی کی مختلف یونیورسٹیوں، کالجوں اور اسکولوں کے طلباء وطالبات کے اجتماع سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجتماع میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان اور ڈیفنس ریزیڈنٹس کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج قوم کے ہر نوجوان کو اپنی اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کے حوالہ سے تشویش لاحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوموں کے مستقبل کا انحصار من حیث القوم انکے رویوں، کردار اور ماضی میں بنائی گئی پالیسیوں پر ہوتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے اس سلسلے میں قرآن مجید کی مختلف سورتوں کی آیات اور بائبل کا بھی حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ قرآن مجید کی سورۃ الرعد کی آیت نمبر 11 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بے شک اللہ اس قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت کو نہ بدلے۔ سورۃ الانفال کی آیت نمبر 53 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں، اللہ اسے نہیں بدلتا اس لئے کہ اللہ سننے اور جاننے والا ہے۔ اسی طرح قرآن مجید کی دیگر سورتوں میں بھی یہی کہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس قوم کی حالت نہیں بدلتا جو قوم خود اپنی حالت بدلنے کی کوشش نہ کرے اور خدا اس کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔ انہوں نے بائبل کے چیپٹر نمبر 6 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس میں کہا گیا ہے کہ "تم جو بوؤ گے وہ ہی کاٹو گے"۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ملاؤں کی جانب سے قوم بالخصوص نوجوان طبقہ کو گمراہ کیا جارہا ہے جبکہ قرآن کسی ملا کی میراث نہیں ہے۔ قرآن مجید کی تعلیمات صرف مسلمانوں کیلئے نہیں بلکہ تمام انسانیت کیلئے راہ ہدایت ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ترقی، خوشحالی، تعلیم اور معاشی مضبوطی قوموں کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتے ہیں لیکن ملک کی موجودہ صورتحال میں ہمیں سوچنا چاہئے کہ ہم کہاں کھڑے ہیں؟ کیا ہم جدید ترقی یافتہ قوموں کے برابر ہیں یا ترقی، تعلیم اور دیگر شعبوں میں ان سے کہیں پیچھے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ یہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کا دور ہے لیکن ہم اس شعبہ میں دیگر ممالک سے بہت پیچھے ہیں۔ انہوں نے پاکستان کی مختصر تاریخ بیان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان 14، اگست 1947ء کو آزاد ہوا جبکہ انڈیا 15، اگست 1947ء کو آزاد ہوا لیکن ہم پاکستان اور بھارت کا موازنہ کریں تو زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی کے حوالہ سے انڈیا، پاکستان سے آگے ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ آزادی حاصل کرنے کے بعد انڈیا نے ملک بھر سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام ختم کردیا لیکن بدقسمتی سے پاکستان میں فرسودہ اور بوسیدہ جاگیردارانہ نظام آج بھی مسلط ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آزادی کے بعد سے آج تک جاگیرداروں کے محض چند خاندان، انکی اولادیں، بھائی بہن اور بھانجے بھتیجے پاکستان میں حکومت کرتے چلے آرہے ہیں جبکہ ملک کے 98 فیصد غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو حکمرانی کا حق حاصل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کا مطلب "عوام کی حکمرانی، عوام میں سے اور عوام کیلئے" ہے لیکن بدقسمتی سے پاکستان میں جمہوریت کے بجائے فیوڈو ڈیموکریسی رائج ہے جن کے نزدیک جمہوریت کا مطلب "حکومت، جاگیرداروں کی، جاگیرداروں سے اور جاگیرداروں کیلئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جاگیردار اور وڈیرے پاکستان کے عوام کے بنیادی مسائل تک سے واقف نہیں ہیں اور انہیں یہ تک نہیں معلوم کہ ملک کے کئی علاقے آج بھی زندگی کی بنیادی ضروریات سے محروم ہیں اور انہیں آج بھی بجلی، گیس، پینے کے صاف پانی، صحت اور روزگار جیسے بنیادی مسائل کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ملک میں یہ "اسٹیٹس کو" قائم رہے گا، غریب اور متوسط طبقہ کے عوام متحد نہیں ہوں گے اور جاگیردار حکومت میں آتے رہیں گے اس وقت تک ملک میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی، جب پڑھے لکھے مڈل کلاس کے لوگ

متحد ہونگے اور اقتدار کے ایوانوں میں آئیں گے تو ملک میں سچی جمہوریت قائم ہوگی اور ملک ترقی کرے گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان کی واحد جماعت ہے جوڈیموکریٹک ،لبرل اور پروگریسیو جماعت ہے، جس نے گراس روٹ لیول سے جنم لیا،اس میں کوئی جاگیردار اور وڈیرہ نہیں ہے اور وہ جاگیرداروں کے بجائے ملک کے 98 فیصد غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے حقوق کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے۔ایک موقع پر جناب الطاف حسین نے اجتماع کے شرکاء سے دریافت کیا کہ مختلف مالیاتی ادارے، آئی ایم ایف، ورلڈ بنک اور ترقی یافتہ ممالک کی جانب سے پاکستان میں غربت کے خاتمہ اور ترقیاتی منصوبوں کیلئے جورقم دی جاتی رہی ہے۔قومی خزانے سے وہ رقم کہاں چلی گئی؟ اس پر ایک طالبہ نے جواب دیا کہ یہ پیسہ کرپشن کی نذر ہوگیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس وقت ملک کی معاشی صورتحال انتہائی نازک ہے،قومی خزانہ تقریباً خالی ہوچکا ہے، ملک دیوالیہ ہونے جارہا ہے اور کاروبارمملکت چلانے کیلئے پاکستان غیرممالک اور عالمی مالیاتی اداروں سے امداد کا طلبگار ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کو لاکھوں مسائل درپیش ہیں جن میں سرفہرست مسئلہ ایک قوم کے تصور کا فقدان ہے اور ملک میں ایتھنولنگوسٹک پلورل ازم(Ethno-linguistic pluralism) کے بجائے ایتھنولنگوسٹک پرٹیکلرازم(Ethno-linguistic particularism) کوفروغ دیا جارہا ہے اور ہرشہری پاکستانی ہونے کے بجائے اپنی لسانی شناخت اور اپنے پنجابی، سندھی، بلوچی، پختون، سرائیکی اور کشمیری ہونے پر فخر کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں ایک قوم کا تصور کمزور ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ آج تک صوبوں کومکمل صوبائی خودمختاری نہیں دی گئی، چھوٹے صوبوں کو اپنے معاملات چلانے کا حق حاصل نہیں ہے اور وفاق کی جانب سے صوبوں کے معاملات میں مداخلت کی جاتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے طالبانائزیشن کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ طالبانائزیشن کے فرسودہ نظام کو ملک بھر میں پھیلایا جارہا ہے تاکہ دور جہالت کا نظام نافذ کیا جاسکے جب لڑکیوں کو زمین میں زندہ دفن کردیا جاتا تھا، طالبان ایسانظام چاہتے ہیں جس میں لڑکیوں کوتعلیم حاصل کرنے اور خواتین کو ملازمت کرنے کی آزادی نہ ہو۔انہوں نے کہا کہ سوات اور دیگر قبائلی علاقہ جات میں لڑکیوں کے سینکڑوں اسکولوں کوجلا دیا گیا یا بم سے اڑا دیا گیا۔انہوں نے کہا کہ ایک منظم سازش کے تحت کراچی پر طالبان کے قبضہ کیلئے مسلح طالبان کو پھیلایا جارہا ہے تاکہ کراچی میں طالبان کا فرسودہ نظام نافذ کیا جاسکے۔انہوں نے شرکاء سے دریافت کیا کہ کیا آپ کراچی پر طالبان کا قبضہ چاہتے ہیں؟ جس پر طلباء وطالبات نے یک زبان ہوکر کہا ''ہرگزنہیں''۔انہوں نے کہا کہ طالبانائزیشن کے خلاف کوئی سیاسی ومذہبی جماعت آواز بلندنہیں کررہی ہے اور ایم کیوایم واحد جماعت ہے جوملک وقوم کو بچانے کیلئے طالبانائزیشن کے خلاف عملی جدوجہد کررہی ہے۔ جناب الطاف حسین نے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے کردار کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ میڈیا ملک بھر کے عوام کو سچائی سے آگاہ کرنے کے بجائے گمراہ کررہا ہے۔میڈیا کی جانب سے طالبان کے خودکش حملوں کوامریکی حملوں کا ردعمل قرار دیا جاتا ہے لیکن بعض صحافی، کالم نگار، تجزیہ نگار اور اینکر مین عوام کو یہ نہیں بتاتے کہ طالبان اسلام کے نام پر بم دھماکے اور خودکش حملے کررہے ہیں اور معصوم وبے گناہ مسلمان نوجوانوں، بزرگوں، عورتوں اور بچوں کی قیمتی جانیں لے رہے ہیں۔انہوں نے سوال کیا کہ آخر معصوم شہریوں کوکیوں مارا جارہا ہے؟ کیا وہ مسلمان نہیں ہیں؟انہوں نے مزید کہا کہ بدقسمتی سے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں قوم کوسچائی بتانے کے بجائے حقائق کوتوڑ مروڑ کرپیش کیا جارہا ہے اور طالبان پرتنقیدنہیں کی جاتی کہ وہ کس قسم کا اسلام لانا چاہتے ہیں۔ خطاب کے بعد طلبہ وطالبات نے جناب الطاف حسین سے طالبانائزیشن ، ملک میں رائج سیاسی نظام ، ملک کے مستقبل اور اس حوالے سے نوجوانوں کے کردار اور مختلف سوالات بھی کئے جنکے جناب الطاف حسین نے تفصیلی جوابات دیئے۔انہوں نے طلباء وطالبات سے کہا کہ وہ ملک کی موجودہ نازک صورتحال پر غورکریں اور اس بارے میں بھی سوچیں کہ اگر طالبان کراچی پر اپنا تسلط قائم کرنے میں کامیاب ہوگئے تو آپ کا اور آپکی آنے والی نسلوں کا مستقبل کیا ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے اجتماع میں شریک نوجوانوں سے کہا کہ قوم کا مستقبل نوجوانوں کے ہاتھ میں ہوتا لہٰذا کراچی، صوبہ سندھ اور پاکستان سب کا مستقبل آپکے ہاتھ میں ہے۔ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے بھی کہا تھا کہ نوجوان ہی سب سے بڑی طاقت ہوتے ہیں، نوجوانوں سے بڑی کوئی قوت نہیں ہوتی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ نوجوانوں کوملک کے مستقبل اور ملک کے سیاسی نظام میں تبدیلی کے حوالے سے قطعی مایوس نہیں ہونا چاہیے کیونکہ مایوسی بہت بڑا گناہ ہے۔انہوں نے کہا کہ میں نے جب زمانہ طالبعلمی میں تحریکی جدوجہد کا آغاز کیا تو تحریک کے ابتدائی ایام میں ہی مخالفین نے مجھے کراچی یونیورسٹی سے مار کر نکال دیا لیکن میں مایوس نہیں ہوا، میں نے ہتھیار نہیں ڈالے اور تعلیمی اداروں سے نکل کر علاقوں میں جدوجہد شروع کردی اور ایک وقت آیا کہ ایم کیوایم نے عوامی انقلاب برپا کرکے تاریخی کامیابیاں حاصل کیں۔انہوں نے کہا کہ تبدیلی راتوں رات نہیں آیا کرتی بلکہ اس کیلئے برسوں ثابت قدمی اور مستقل مزاجی سے جدوجہد کرنی پڑتی ہے، ہم نے غریب ومتوسط طبقہ کے حقوق کیلئے برسوں جدوجہد کی ہے تو آج ایم کیوایم کے سندھ اسمبلی میں 51،قومی اسمبلی میں 25 اور سینیٹ کے ایوان میں 7 ارکان ہیں، ہم مایوس نہیں ہیں بلکہ ہماری جدوجہد جاری ہے اور ہمیں یقین ہے کہ ایک وقت آئے گا کہ جب ملک کی پوری پارلیمنٹ مڈل کلاس پڑھے لکھے، روشن خیال اور پروگریسولوگوں پر مشتمل ہوگی۔ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم پورے ملک میں ایم کیوایم کے پیغام کو پھیلانے کیلئے بہت محنت کررہے ہیں، آج کراچی سے کشمور تک سندھ کا کوئی بھی

شہر یا گاؤں ایسا نہیں ہے جہاں ایم کیو ایم کا یونٹ قائم نہ ہو، اسی طرح پنجاب، سرحد اور بلوچستان میں بھی ایم کیو ایم کے یونٹس موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ہماری راہ میں بہت رکاوٹیں کھڑی کی جارہی ہیں لیکن ہم مایوس نہیں ہیں اور تمام تر رکاوٹوں کے باوجود جدوجہد کر رہے ہیں، ہم قوم کی ریفارمیشن کر رہے ہیں اور اس میں وقت لگتا ہے لیکن ہمیں بہتری کی امید رکھنی چاہیے۔ جناب الطاف حسین نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ اور ریفارمیشن کیلئے ایم کیو ایم کا ساتھ دیں اور ایم کیو ایم کے پیغام کے فروغ کیلئے کام کریں تو ایم کیو ایم بھی پورے ملک میں فروغ پائے گی اور جب ایم کیو ایم فروغ پائے گی تو ملک سے فرسودہ نظام کا خاتمہ ہوگا اور جمہوریت فروغ پائے گی۔

مختلف تعلیمی اداروں کے طلبا وطالبات سے الطاف حسین نے انگریزی میں خطاب کیا

کراچی۔۔۔08/نومبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جمعہ کے روز ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی کے تحت شہر کے مختلف تعلیمی اداروں کے طلبا وطالبات کے اجتماع سے زیادہ تر انگریزی زبان میں خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین ملک کے مجموعی سیاسی معاشی صورتحال، مذہبی انتہاء پسندی، جاگیردارانہ نظام اور میڈیا کے کردار کے حوالہ سے اہم گفتگو کی۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کے دوران متعدد مواقع پر قرآن پاک کی مختلف آیات کی تلاوت کی اور ان کا انگریزی میں ترجمہ بھی پیش کی۔

طالبانائزیشن نامنظور۔طلباء وطالبات کا فیصلہ

کراچی۔۔۔08/نومبر 2008ء۔۔۔کراچی کے مختلف تعلیمی اداروں کے طلبا وطالبات نے فیصلہ دے دیا ہے کہ وہ بھی اپنے بزرگوں کی طرح کراچی میں طالبانائزیشن کے سخت خلاف ہیں اور اس کی روک تھام کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کی جدوجہد کو نہ صرف قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں بلکہ اس کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔ جمعہ کے روز ڈیفنس میں منعقدہ اجتماع میں شریک طلباء وطالبات نے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین سے براہ راست گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ کراچی میں طالبانائزیشن کی حمایت نہیں کرتے اور اس کے سخت مخالف ہیں کیونکہ نام نہاد طالبان ہمارے تعلیمی اداروں کو بم سے تباہ کرنا چاہتے ہیں خصوصاً وہ طالبات کی تعلیم کے سخت خلاف ہیں لہٰذا وہ بھی اپنے بزرگوں کی طرح کراچی میں طالبانائزیشن کی ہرگز حمایت نہیں کریں گے۔

ڈیفنس میں نوجوانوں کا اجتماع میں تعلیمی اداروں کے نوجوانوں کی شرکت

کراچی۔۔۔08/نومبر 2008ء۔۔۔حق پرست رکن قومی اسمبلی خواجہ سہیل منصور کی رہائشگاہ واقع ڈیفنس سوسائٹی میں نوجوانوں کے اجتماع میں ڈیفنس سوسائٹی سمیت شہر کے اہم تعلیمی اداروں کے طلبہ بھی بڑی تعداد میں شریک ہوئے جن میں زیبسٹ یونیورسٹی، سی پی ایم یونیورسٹی، کراچی یونیورسٹی، این ای ڈی یونیورسٹی، ہمدرد یونیورسٹی، بیکن ہاؤس اسکول، فاؤنڈیشن اسکول اور ڈی ایچ اے اسکول کے علاوہ دیگر تعلیمی ادارے بھی شامل ہیں۔

طلباء وطالبات ایم کیو ایم اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکزی دفاتر کا دورہ کریں، الطاف حسین

کراچی۔۔۔08/نومبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی مختلف تعلیمی اداروں کے طلبا وطالبات کو دعوت دی ہے کہ ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکزی دفاتر کا دورہ کریں اور اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کریں کہ متحدہ قومی موومنٹ کسی طرح کی سیاسی جدوجہد میں مصروف عمل ہے۔ جمعہ کے روز ڈیفنس میں طلباء وطالبات کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ طلبا وطالبات سنی سنائی باتوں کے بجائے جو دیکھیں اس پر یقین کریں۔

نوجوانوں کا اجتماع/ایم کیوایم میں یوتھ فیڈریشن کا قیام عمل میں آیا

کراچی۔۔۔08/نومبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کو ہدایت کی ہے کہ ایم کیوایم میں فوری طور پر ایک یوتھ ونگ کا قیام عمل میں لایا جائے۔ یہ ہدایت انہوں نے جمعے کے روز ڈیفنس میں طلبا وطالبات کے اجتماع سے ٹیلی فون پر خطاب کرتے دی۔ جناب الطاف حسین کے خطاب کے دوران ایک طالبعلم نے جناب الطاف حسین سے درخواست کی کہ ایم کیوایم میں ایک یوتھ کمیٹی تشکیل دی جائے جو نوجوانوں کے مسائل حل کرے اوران کے امور کا جائزہ لے۔جس پر جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے ارکان کو ہدایت دی کہ متحدہ قومی موومنٹ میں ایک یوتھ ونگ تشکیل دے دیا جائے۔

گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباداورسٹی ناظم کراچی مصطفیٰ کمال کوالطاف حسین کا خراج تحسین

کراچی ۔۔۔08/نومبر 2008ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ڈیفنس اور کلفٹن کے طلباوطالبات سے خطاب کے دوران گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباداورناظم اعلیٰ کراچی سید مصطفیٰ کمال کوان کی شاندار خدمات پر زبردست خراج تحسین کیا۔اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ میں گورنرسندھ اورناظم اعلیٰ کراچی سمیت اپنے تمام منتخب نمائندگان اور دیگر ذمہ داران کومحنت ولگن سے ترقیاتی کام کرنے کی ہدایت کی ہے۔جناب الطاف حسین نے بتایا کہ ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال نے انہیں کراچی میں کئے گئے ترقیاتی کاموں کی ایک تصویری البم بھیجی ہے جس کو دیکھنے کے بعد یہ یقین نہیں آتا کہ یہ وہی کراچی ہے جو ماضی میں ہوا کرتا تھا۔انہوں نے کہا کہ گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباداورسٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال جس طرح دن رات عوام کی عملی خدمت میں مصروف ہیں اس پر وہ زبردست خراج تحسین کے مستحق ہیں۔

ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی کے تحت کراچی کے طلباوطالبات کا اجتماع

کراچی ۔۔۔08/نومبر 2008ء ۔۔۔ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی کے تحت کراچی کے مختلف تعلیمی اداروں کے طلبا وطالبات کا ایک بڑااجتماع جمعے کی شام ڈیفنس میں منعقد ہواجس سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ٹیلی فونک خطاب کیااورطلباوطالبات کے مختلف سوالات کے جواب بھی دیئے۔اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان شاہدلطیف اوراشفاق منگی کے علاوہ حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی،صوبائی وزراءاور ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی کے ذمہ دارواراکان بھی موجود تھے۔اجتماع میں مختلف یونیورسٹیوں،کالجوں اوراسکولوں کے طلباوطالبات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اس موقع پر جناب الطاف حسین نے طلباوطالبات کوملک کی موجودہ سیاسی ومعاشی صورتحال،فرسودہ وجاگیردارانہ نظام،نوجوان نسل کے مستقبل،کراچی میں طالبانائزیشن اور دیگر موضوعات پر لیکچر دیا۔جناب الطاف حسین کا خطاب تقریباًڈیڑھ گھنٹے جاری رہا۔

ایم کیوایم کے تنظیمی لٹریچر میں طلباوطالبات کی دلچسپی

کراچی۔۔۔08/نومبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی کلفٹن ڈیفنس ریزیڈنٹس کمیٹی کے زیراہتمام جمعہ کے روز ہونیوالے طلباوطالبات کے اجتماع میں جناب الطاف حسین کے خطبات،بیانات،کتب اورفکری لیکچروں پر مشتمل لٹریچر تقسیم کیا گیا۔جس میں طلباوطالبات نے انتہائی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔

حق پرست عوام ندیم حفیظ کی والدہ کی صحت یابی کیلئے دعا کریں،الطاف حسین

لندن۔۔۔8،نومبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم اسپیچ کمیٹی کے رکن ندیم حفیظ کی والدہ محترمہ نجمہ بیگم کی شدید علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اوران کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں،بہنوں،بزرگوں اورکارکنوں سے اپیل کی کہ وہ محترمہ نجمہ بیگم کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں۔

☆☆☆☆☆